سوال

نماز میں دعاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی کےلئے جائز ہے کہ وہ فرض نماز میں ارکان اداکرنے کے بعد دعا کرے یعنی مثلا سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلی'' کے بعداس طرح کی دعا کرسکتا ہے کہ ''اللھم اغفرلی وارحمنی'' امید ہے مستفید فرماکر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مومن کےلئے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ نماز میں نمازخواہ فرض ہویا نفل دعا کے مقام پر دعامانگے اور نماز میں دعا کا مقام سجدہ، دونوں سجدوں کے درمیان، تشہد اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود بھیجنے کے بعد اورسلام سے قبل نماز کا آخری حصہ ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان مغفرت کےلئے دعافرمایاکرتے تھے اوراس مقام پر آپ یہ دعا پڑھاکرتے تھے :

((اللھم اغفرلی وارحمنی واہدنی واجبرنی وارزقنی وعافنی))

''اے اللہ! تومجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرمااورمجھے ہدایت دے اور میری بگڑی بنادے اورمجھے رزق عطا فرمااورمجھے عافیت عطا فرما۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادگرامی ہے کہ :

فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

(صحیح مسلم ح:479)

رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم بیان کرواور سجدہ میں خوب کوشش سے دعاء کروکیونکہ سجدہ میں کی گئی دعاءاس قابل ہے کہ اسے شرف قبولیت سے نوازاجائے۔'' (صحیح مسلم)

امام مسلم نے روایت حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاکہ :

أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

(صحیح مسلم ح: 482)

بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے، جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے لہٰذا سجدہ کی حالت میں کثرت سے دعاء کیا کرو۔''

صحیحین میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں تشہد سکھایا تو فرمایا کہ:

ثم یتخیر من المسالۃ ماشاء (صحیح مسلم 402)

اس کے بعد آدمی جو چاہے دعا کرے۔ ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں:

ثم یتخیر من الدعاء أعجبہ الیہ فیدعو". (صحیح بخاری ح: 835)

''اس کے بعد اسے جو دعا سب سے زیادہ پسند ہو اسے منتخب کر کے دعا کرے۔''

اس موضوع کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نماز کے ان مقامات میں دعاء کرنا مشروع ہے، مسلمان ان مقامات پر جو چاہے دعا مانگ سکتا ہے، خواہ اس کا تعلق آخرت سے ہو یا دنیوی مصالح سے، بشرطیکہ گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ ہو اور افضل یہ ہے کہ ان دعاؤں کو کثرت کے ساتھ مانگا جائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص367

محدث فتویٰ